خُطبات

حکیم العصر

۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حکیم العصر، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالمجید دامت برکاتہم العالیہ کے

علمی خطبات کا حسین مجموعہ

خطبات حکیم العصر

جلد چہارم

مکتبہ شیخ لدھیانوی

باب العلوم کہروڑ پکا ضلع لودھراں

ضابطہ

نام کتاب: .... خطبات حکیم العصر (جلد چہارم)

خطیب: .... حکیم العصر حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی مدظلہ

اہتمام: .... استاد العلماء مولانا مفتی ظفر اقبال مدظلہ

ترتیب: .... مولانا محمد عمران

تخریج: .... ایضاً

تصحیح: .... مولانا مفتی محمد عارف

ضخامت: .... 298 صفحات

تعداد 1100

اشاعت اول: .... جنوری 2007

قیمت: .... 200 روپے

واحد تقسیم کنندگان

مکتبہ شیخ لدھیانوی باب العلوم کہروڑ پکا ضلع لودھراں

فون: 0300-6804071

برائے رابطہ مولانا اقبال صاحب 0306-4181660

مولانا شریف صاحب 0300-7807639

ساری دنیا کا چکر نہیں لگانا پڑے گا کہ جس طرح سے چیونٹیاں ایک جگہ اکٹھی ہو جائیں تو چونٹی مار پوڈر ڈال دیں تو وہیں ساری مر جاتی ہیں ان کا بھی یہی حال ہو رہا ہے کہ ساری دنیا سے اکٹھے ہو ہو کے اسرائیل میں جمع ہو رہے ہیں اور ان شاء اللہ یہیں سب مریں گے اور عیسائی جو ہیں یہ مسلمان ہو جائیں گے کیونکہ جب عیسیٰ علیہ السلام تشریف لے آئیں گے اور ان کو یقین ہو جائے گا کہ یہ واقعی عیسیٰ علیہ السلام ہیں جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں تو یہ سارے کے سارے مسلمان ہو جائیں گے۔ یہودی ختم ہو جائیں گے۔ اس لئے دین واحد ہو جائے گا پوری دنیا کے اوپر صرف اسلام ہوگا دوسرا دین باقی نہیں بچے گا تو یہ ہے وہ وقت جس وقت پوری کی پوری روئے زمین کے اوپر دین واحد ہوگا جو حدیث میں پیشگوئی آتی ہے وہ اس وقت پوری ہوگی جب یہ دجال بھی قتل ہوگا اس کے ساتھ سب یہودی بھی قتل ہوں گے اور عیسائی سارے کے سارے مسلمان ہو جائیں گے عیسائیت باطل ہو جائے گی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام خنزیر کو قتل کریں گے جزیہ کو ختم کریں گے

خنزیر کی حلت کسی دین سماوی میں نہیں

خنزیر کی حلت یہ دین میں تحریف ہے عیسائیوں کی طرف سے جو انہوں نے خنزیر کو حلال قرار دے دیا۔ ورنہ خنزیر پورے ادیان سماویہ میں حرام جانور ہے یہ حلال نہیں ہے تو عیسائیت کے اندر جو تحریفات ہوئی ہیں ان تحریفات میں سے ایک تحریف یہ بھی ہے کہ انہوں نے خنزیر کو حلال کر لیا اس لئے بہت شوق سے بہت کثرت سے کھاتے ہیں تو عیسیٰ علیہ السلام اس خنزیر کو بھی قتل کر دیں گے اور جب دین واحد ہو جائے گا اور کفر رہے گا ہی نہیں تو پھر جہاد بھی ختم ہو جائے گا۔

حضرت عیسیٰؑ کی آمد کے بعد کے حالات

اس لئے حدیث میں آتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے تو ان کے زمانے میں جہاد ختم ہو جائے گا۔ جہاد کے ختم ہونے کی وجہ یہ ہے کہ کوئی ایسا رہے گا نہیں جس

کے خلاف جہاد کریں سارے کے سارے دین واحد پر ہو جائیں گے تو جہاد بھی ان کے دور میں ختم ہو جائے گا جزیہ کا مسئلہ بھی اس دور میں ختم ہو جائے گا کیونکہ جزیہ ہو یا جہاد ہو یہ کفر کے وجود کو چاہتا ہے کافر موجود ہوں گے تو جزیے کا مسئلہ آئے گا کافر موجود ہوں گے تو جہاد کا مسئلہ آئے گا تو جذیے کو بھی موقوف کردیں گے جہاد کو بھی موقوف کردیں گے اور اسکے بعد یہ حکومت بالکل اسی طرح سے ہوگی جس طرح سے ایک دور نبوت ہوتا ہے عادلانہ حکومت ہوگی اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکات کا ظہور بہت کثرت سے ہوگا زمین اپنی برکتیں نکالے گی آسمان وقت پر بارش برسائے گا تو رزق کی اتنی فراوانی ہو جائے گی جس طرح سے میں نے آپ کے سامنے ذکر کیا کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ جانور دودھ اتنا دینے لگ جائیں گے کہ ایک ایک بکری پورے خاندان کے لئے اور ایک ایک گائے پورے قبیلے کے لئے کافی ہوگی اتنا دودھ دیں گے اور نباتات اتنی بن جائیں گی کہ انار کی مثال حضور ﷺ نے دی ہے کہ ایک انار اس کے اندر کے دانے نکالنے کے بعد **یستظلون بقحفها** کہ اس کے چھلکے کو کھڑا کر کے سائبان کا کام لیں گے اور اس کے سائے میں بیٹھیں گے اتنے بڑے بڑے انار ہو جائیں گے غالباً میں نے پچھلے بیان میں کدو کا ذکر کیا تھا اب یہ سارے کے سارے آثار صحیح ہو گئے تو پھر یہ برکتیں ساری کی ساری ہوں گی اور درجہ بدرجہ اسی طرح سے پھر وہ حکومتیں چلی جائیں گی حضرت سید انور شاہ صاحب کی تحقیق کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کو نبوت چالیس سال کی عمر میں ملی اور نبوت کے ملنے کے بعد چالیس سال دنیا میں زندہ رہے اسی سال ہو گئے اور جب وہ اتریں گے آسمان سے تو اسی سال کے ہی ہوں گے وہاں جانے کے بعد تغیر و تبدل نہیں آئے گا جیسے حدیث میں آتا ہے کہ جب آپ لوگ جنت میں جائیں گے تو ایسے جوان ہوں گے جیسے بتیس تینتیس سال کا ہوتا ہے تو **الوفها اربعها** سال گزر جائیں گے لیکن آپ ایسے رہیں گے جیسے بتیس تینتیس سال کا جوان ہوتا ہے اس میں کوئی تغیر نہیں آئے گا تو عیسیٰ علیہ السلام میں بھی کوئی تغیر